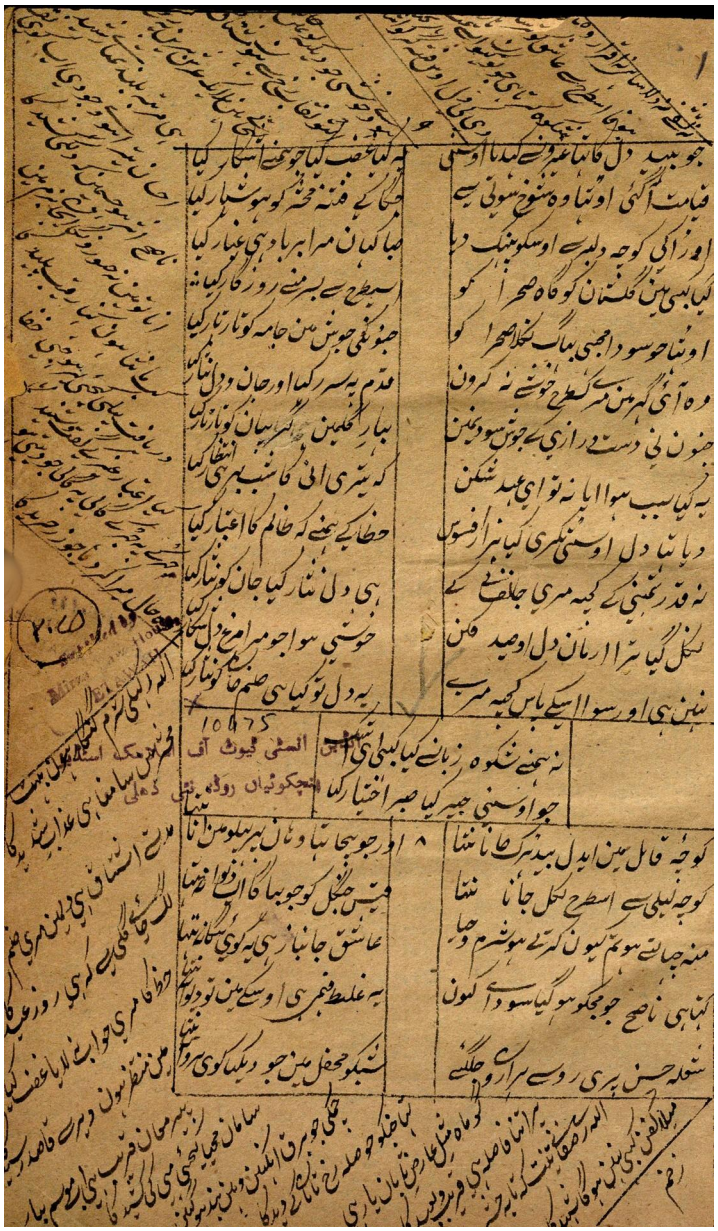

JAMIA MILLIA ISLAMIA
CENTRAL LIBRARY NEW DELHI
Acc. 1279
date 28/11/02
JAMIA HAMDARD
قسم المخطوطات



رحم جلدی پہ مری چرخ سے ہو تم مملک | صدمہ نہ اوسپہ سکی گا یہ ظلم شدید کا

درگاہ بی نیاز ہین کر اشک تو دعا
اسان کرتا کام ہی وہ نا امید کا

۱۰

کٹنا ناسہ کا مشکل ہی خوشی سی ہو نہین سکتا | کیا وہ کام ہے جو کسی سی ہو نہین سکتا
بہرا ہی مکر زاہد دلین ظاہر کے عبادت سے | خدا راضی تو اپنے بندگی سے ہو نہین سکتا
شرمیلا دل ہی پہلو مین قدم ہرا ونہ نہین سکتے | وہان جانا مرا ناطاقتی سے ہو نہین سکتا
لکھا تقدیر کا مٹتا نہین ہرگز کسی صورت | کری تدبیرین لاکھون کیسی ہی ہو نہین سکتا
سمجھتا ہو گا ای ناصح دلاسا تو جو دیتا ہی | بہلنا دلکا سری دل لگی سی ہو نہین سکتا
چہری پہری گلا کاٹا جگر کے کر دی ٹکڑی | کیا ہی تو نی جو ظالم کسی سی ہو نہین سکتا
مرا کہنا ہو جھوٹا تم کسی اتنا تو پوچھو | کیا جو صبر ہمنے وہ کسی سی ہو نہین سکتا
ادنسی تا ابد حق کے عبادت مین رہونگی | فرشتونکی سوا یہ ادمی سی ہو نہین سکتا
نشہ ہوتا نہین ہی اور فقرہ منہ کا بگر تا ہے | شراب تحفہ ملنا مفلسی سی ہو نہین سکتا
جو ہے ہو گلشن گستاخ ہین وصل کے تب مین | مین اونکی سامنے شرمندگی سے ہو نہین سکتا
عدو کیا کر سکے گا مہربان وہ یار ہی اپنا | مرا نقصان کچھ اوسکے بدی سی ہو نہین سکتا
دبا لیتا ہی وقت فتح قاتل منہ پکر تا ہے | شرینا اہ کر نا بی ب سی ہو نہین سکتا
ہزارون سختیان اب اگی اگی سہنے ہو نگے | دل بیتاب تجکو ضبط ابہی سی ہو نہین سکتا
فغان واہ و نالہ سی جو مجکو روکتا ہی تو | کرون کیا ضبط ای ناصح کری جی کی ہو نہین سکتا

Supplied by
Mirza Law House
ETAWAH

